

ایک مولوی صاحب کہتے ہیں کہ قرآن کے دو معانی ہوتے ہیں ایک ظاہری اور دوسرا باطنی۔ ظاہری معنی تو ہر صاحب علم سمجھ سکتا ہے لیکن باطنی کو کسی امام و پیشوا کے بغیر نہیں سمجھا جاسکتا اس لیے کسی "امام" کی تقلید لازمی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ن حکیم کے معنی کی ظاہری اور باطنی تقسیم کا مطلب اگر یہ ہے کہ ایک معنی وہ ہے جو قرآن کے الفاظ مبارک سے لغت کے اعتبار سے سمجھ میں آتی ہے اور دوسری وہ ہے جو اشارۃً یا اقتضاً، یا دلایہ معلوم ہوتی ہے یعنی اس میں استنباط و استخراج کو دخل ہے یا اس میں ان الفاظ کے حقائق شرعیہ (حقائق لغویہ) کا علم مثلاً صاحب دایہ وغیرہ۔ اب خدا انصاف کے ساتھ بتائے کہ کیا یہ بھی مقصد ہیں۔

اپنے آپ کو کہتے تو مقصد ہیں مگر اس قسم کی تفریح اور تزیین کا مقصد سے کیا تعلق؟ مقصد کو تو علم ہی نہیں بلکہ اس کا تو فرض ہے کہ اس مسئلہ میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ فرمایا ہے باقی اس پر اشارہ یا اقتضاً، وغیرہ باطنی سے تفریح یا استخراج قطعاً اس کے دائرہ عمل سے خارج ہے۔ اس طرح حقائق شرعیہ کا اور اگر اس تقسیم کا مقصد یہ ہے جیسا کہ کچھ علما اور زندقہ لوگ کہتے ہیں کہ قرآن شریف کی ظاہری اور باطنی معنی و مطلب ہے یعنی جو حکم کسی آیت سے ظاہر طور پر معلوم ہو رہا ہو تو دوسری معنی و مطلب اس کے بالکل برعکس ہے جو کچھ چیدہ چیدہ بزرگوں اور ائمہ عظام کو معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً قرآنی حکم سے معلوم

وَلَا تَرْفَعُوا صَوْتَكُمْ كَصَوْتِ الْبَغَاةِ (المائدہ: ۳۸)

تُذَلِّلْنَ لَهَا۔"

جی۔ بے دین اور طہ قسم کا آدمی یہ دعویٰ کرے کہ اس کا ظاہری مطلب تو یہی ہے لیکن اس کا باطنی مطلب دوسرا ہے، پھر وہ کوئی ایسا مطلب بیان کرے جو اس حکم ربانی کی صورت کو مسخ کر دے تو کیا وہ طلب نقاب اعتبار ہو گا؟ کیا کوئی صاحب عقل و دانش ہوش و حواس کے صحیح سالم ہونے کی صورت میں ایسے

ص (۴۱)

بھی گمراہ اور دوسروں کو بھی گمراہی کے عین گڑھے میں پھینکنے والے ہوں گے۔"

نالی ایسی تقلید اور ایسے مقصدین (بحسب اللام) اور مقصدین (بفتح اللام) سے ہر مسلمان کو محفوظ و مامون رکھے۔ اللہم آمین!

۔۔۔۔۔ اگر باطنی سے مراد استنباطی معنی اور استخراجی مسائل اور حکم و اسرار ہیں تو ان تک پہنچنے کے لیے علماء، حتیٰ نے اصول و ضوابط کر دیئے ہیں جن کو عمل میں لا کر کتاب و سنت سے استنباط و استخراج کی لیاقت پیدا کی جاسکتی ہے لہذا ان کے لیے تقلید کو ضروری سمجھنا نادانی ہے۔ باقی اگر اس سے مراد علم

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدہ

صفحہ نمبر 60

محدث فتویٰ